

<p>۱۰۰ قید و بند نام نہ سب الی کلکیر ہونے کا کہ جو نہ موت الحشر سے پوچھو بلوغت نہ تھا و اگر کیوں آئے بسبب چاک گوسایان کے</p>	<p>۱۰۱ پوچھا شاہ کا پھر تم تکا بڑھا نذر لایا ہوں سربط رسول دوسرا کہ نہیں عید سے دن آج کا پوچھا</p>	<p>۱۰۲ ایسے ہیں اللہ کے کائنات کا ایک عین اس کی شکر کی تم کو نکلے آج سے اگر نکلے بھی تار کا پتھر اس سے نہیں سبب چاک گوسایان</p>
<p>۱۰۳ کرا آئے ہیں تو دربارین لادیر سے سامنے قیدیوں کو جلد بلا دیر سے</p>	<p>۱۰۴ سب لہ کر کے جو مت میں الم دیکھنے تھے جیسے پھر آئے کہ ہلکویہ قدم دیکھنے تھے</p>	<p>۱۰۵ اس میں ہی تھا خوش تھا کہ وہ یاد تھا وہ جیسا نہیں ہوا تھا دل اور تھا ہوا</p>
<p>۱۰۶ رو بہ رو اپنے چہرے لانا قیدی آٹھاس نکلے کر دینے شاد قیدی نہ تھے کو باوقاف تھے سب اپنے چہرے قیدی نہ تھے سے نہیں قیدیوں کو چھلکے قیدی</p>	<p>۱۰۷ یہ تو تیار کر کے لے لو لادیر سے فونگتنی میری اس جگہ میں جو کلم کہ تو ادا کر کے میری ادا داری</p>	<p>۱۰۸ لکھتے تھے اس جگہ کا بوسہ تو کہیے بلانیں دینے جو زبان اور لکھتے تھے قیدیوں کو ادا داری کہیں لکھتے تھے قیدیوں کو ادا داری</p>
<p>۱۰۹ کچھ نہ بس چلتا تھا منہ آٹھ سو دو تھے رو بہ رو تخت شکر کے کھڑے روئے تھے</p>	<p>۱۱۰ کہ قدر کھیت لڑائی کا بڑا تھا اکھر کون بھیجے کو ہر سا کون لڑا تھا اکھر</p>	<p>۱۱۱ وعیان جب کرنا ہوں دل سید سا نظر ہاوی لاپتہ جسم ہوا اور خوف چلا آتا ہاوی</p>
<p>۱۱۲ بے پروا کی جگہ تھے انہیں اور عزت کے تھا نہ تھے اور عزت کے کہیں نہیں تھے اس وقت شہر سربط جیسے ہیں روئے تھے کہ</p>	<p>۱۱۳ ایک جگہ لڑائی کو لگی تھی کیوں میں تو جیسے تھے سب فونگتنی ایک جگہ لڑائی کو لگی تھی کیوں کہ تو ادا کر کے میری ادا داری</p>	<p>۱۱۴ اس لڑائی کا جان نہیں تھا میری اکھوں کی تھی اس وقت لاکھ پوجاں تھا انہیں اس وقت عیان بن کر کہ پوچھا انہیں</p>
<p>۱۱۵ آئین قیدی ابتدا شد کا جو تو تھا شیر ساقیہ مسلسل میں پڑا تو تھا</p>	<p>۱۱۶ کس شجاعت سے وہ مردا لڑا ہوا شیر کی طرح سے میدان کھڑا ہوا</p>	<p>۱۱۷ خون سے گئے میدان تم لال کیا وان کے لڑو کون نے نہیں آنکے پامال کیا</p>

<p>مطلب تعمیر حال از آن کار کردن بسیار در سر کار کردن بی اختیار که با تہذیب و تمدن بیچارگان نیایدانی کیست تہذیب و تمدن</p>	<p>مطلب افغان کی تہذیب و تمدن منظور کردیم که کشور ما بر کجا چنانچه از تہذیب و تمدن از سواد و سواد تہذیب و تمدن روز بروز</p>	<p>مطلب ایمان تہذیب و تمدن تہذیب و تمدن تہذیب و تمدن تہذیب و تمدن</p>
<p>تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>
<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>
<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>
<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>
<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>	<p>مطلب تعمیر یک چو در بان بیاس بل بستی بنوی روز و کی که</p>

<p>۱۱۱</p> <p>کیا کون کیسے لڑے گا ان میں سے کون کیا کون کیسے لڑے گا ان میں سے کون کیا کون کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۱۲</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۱۳</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>
<p>شاہ کہتے تھے کہ کیا مرتبہ پائے تھے راہ کیا جو ہر شمشیر و کھانے تھے</p>	<p>رن کے میدان میں کھڑے شاہ امام تھے خیر میں بیٹا کے سزاں حرم روئے تھے</p>	<p>سر پہ گانہ محبوب خدا پہننے تھے برہمن جامہ جو تھا زہرا کا سیا پنھننے تھے</p>
<p>۱۱۴</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۱۵</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۱۶</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>
<p>۱۱۷</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۱۸</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۱۹</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>
<p>۱۲۰</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۲۱</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>	<p>۱۲۲</p> <p>بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون او چھاپا جا کون لڑے گا ان میں سے کون بیکار کیسے لڑے گا ان میں سے کون</p>
<p>بلکہ خوش ہو جو ہر سر پہ گانے اپنے کچھ بھی جو ہر نہ شہ جہت کے دکھا اپنی</p>	<p>داخل خیر جو ہر سر پہ رویشیاں ہوا خیر شاہ میں اک حشر کا سامان ہوا</p>	<p>روز محشر کی ڈاپیاں کو تم یاد کرو اس قدر رحمہ ناولوں سیداد کرو</p>

<p>۱۵۱</p> <p>کھجور کی پوری خاک کی کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>	<p>۱۵۲</p> <p>کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>	<p>۱۵۳</p> <p>کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>
<p>نور سو قوت ہو ظلمت کی فراوانی ہو کہیں نہیں نہ وہ فاطمہ کا جان ہو</p>	<p>بن کیے بیت حاکم نہ سفر پاؤ گے یوں بن پانی پیسے جی سے گد جاؤ گے</p>	<p>ہم تو کیا چیز تھے سب جی دکھائے تھے بڑش تیغ سے غازی کی خاک کھائے تھے</p>
<p>۱۵۴</p> <p>سب بڑیا نام ہونی کھم خاں کی شام کے ہوئے ہی میں نے کیا ذوق نہ حال ہو گیا جو کا بھی تم اظہار اور تھے اور شبے سے سہا</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>	<p>۱۵۶</p> <p>کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>
<p>اب کرو تم سے کہنے پر عمل جائے دو جگہ کسے کسی امت نکھ جائے دو</p>	<p>جو معاملہ ہوا اگر وہ آسے مارا تھا شیر کی طرح سے ہر ایک کو لگا رہا تھا</p>	<p>خمر دے جو کہ پیاسے کی لڑائی دیکھو آج احمد کے نواسے کی لڑائی دیکھو</p>
<p>۱۵۷</p> <p>کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>	<p>۱۵۸</p> <p>کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>	<p>۱۵۹</p> <p>کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور کھجور کی پوری پوری کھجور</p>
<p>تیرے ہاتھ سے مضموم کہ تیرا جان کیا بجا چون کہ وہی مرے خون میں مگھان</p>	<p>کیوں کیوں لڑنا کہ وہ تھا میرا شہر خدا اور کبھی باقی رہی میرا شہر خدا</p>	<p>قطرہ خون رخ انور سے کھٹے تھے تیرے پیچ گامہ احمد کے کھٹے تھے تیرے</p>